

THE MEDICAL ACT.

No. I of 1312 FASLI.

Sections.

Preamble.

1. Short title, extent and commencement.
2. Definitions.
3. Medical practitioner not to claim remuneration, unless he is registered.
4. Medical practitioners who may have their names registered.
5. Determination of scale of fee.
6. Punishment for administering medicine to patient which may be injurious or unfit for use.
7. Licence for sale of medicines shall be granted.
8. Power to make rules.
9. Punishment for violation of rules.
10. Permission for institution of cases and court to try cases.

قانون طبابت

نشان (۱) ۱۳۱۲ھ

دفعہ

تمہید۔

۱۔ مختصر نام، دست مقامی و تاریخ نفاذ۔

۲۔ تعریفات۔

۳۔ جب تک کوئی طبیب درج رجسٹر نہ ہو وہ معاوضہ طلب نہ کر سکے گا۔

۴۔ طبیب جو اپنا نام درج رجسٹر کرا لیں گے۔

۵۔ فیس کی شرح کا تعین۔

۶۔ مضر یا ناقابل الاستعمال دوا مریض کو دینے کی سزا۔

۷۔ ادویہ فروخت کرنے کے لئے اجازت نامہ عطا کیا جاوے گا۔

۸۔ قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔

۹۔ قواعد کے خلاف درزی کی سزا۔

۱۰۔ مقدمات کس کی منظوری سے رجوع اور کس عدالت میں سماعت ہوں گے۔

(Translation)

THE MEDICAL ACT.

No. I of 1312 FASHI.

(Received the assent of the Maharaja Madarul Moham Bahadur of Hyderabad on 11th Shehrewar, 1312 F.)

Whereas it is expedient to make suitable provisions in regard to the profession of medical practitioners and druggists; It is hereby enacted as follows:—

1. This * [Act] may be called, "The Medical Act"; and it shall come into force in the City of Hyderabad on the 1st day of Azur, 1313 F. and, in other places, on the date which the † [Government] may, by notification, appoint at the instance of local officers.

2. In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context—

*Published in the Jarida dated 17th Maher 1312 Fashi.

†As amended by Act No. III of 1308 F.

قانون طبابت

نشان (۱) ۱۳۱۲

دھاراجہ بہادر مہاراجہ بہادر علی نے

بتاریخ ۱۱ شہرور ۱۳۱۲ء منظور فرمایا

تجربید۔ چونکہ قرین مصلحت ہے کہ اطباء کے پیشہ اور عطاروں کے متعلق مناسب احکام نافذ کئے جائیں۔

لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :-

مختصر نام۔ دست مقامی د
تاریخ نفاذ۔
نام "قانون طبابت"

موسوم ہو سکے گا اور ملکہ حیدر آباد میں یکم آذر ۱۳۱۳ء

سے اور اور مقامات میں اس تاریخ سے جو [سرکار عالی]

عمدہ داران مقامی کی تحریک پر بذریعہ اشتہار

مقرر کریں نافذ ہو گا۔

تعریفات۔ اوفع ۲۔ قانون ہذا میں بحر

اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

عینہ مندرجہ جریہ مورخہ ۱۷ مہر ۱۳۱۲ء

۵۔ ترمیم بموجب قانون نشان ۳۳۵۸

"Medical Practitioner" shall include Doctors, Vaidas and Jarrahs (native operators) and also other persons who, by any system, treat general or particular diseases ;

"Druggist" shall mean any person who generally sells medicines;

"Medical Council" shall mean the Council appointed by the *[Government] for the purposes of this Act, and it shall consist of eleven members, two of whom shall be medical practitioners ;

"*[Government] Department" shall mean the Secretary to *[Government] in the Medical Department;

"Register" shall mean the register maintained in the *[Government] Department, in the form contained in the Schedule wherein names of medical practitioners may be registered.

3. No medical practitioner shall, unless he has caused his name to be registered, claim from any person, any remuneration for treating him.

4. Every person who has obtained either a certificate in the Allopathic system of medicine, from any Indian or British University or College or a certificate in

"طیب" میں ڈاکٹر۔ وید اور جراح اور نینر اور اشخاص جو کسی طریقہ سے عموماً عام یا خاص امراض کا علاج کرتے ہوں داخل ہوں گے۔

"عطّار" سے مراد ہر اس شخص سے ہوگی جو ادویہ عام طور پر فروخت کرے۔

"مجلس طبابت" سے مراد اس مجلس سے ہوگی جو اس قانون کی اغراض کے لئے [سرکار عالی] مقرر کریں اور جس کے ارکان کی تعداد گیارہ ہوگی جن میں سے دو طیب ہوں گے۔

"محکمہ [سرکار عالی]" سے محکمہ [سرکار عالی] علاقہ طبابت مراد ہوگا۔

"رجسٹر" سے مراد وہ رجسٹر ہوگا جو حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ محکمہ [سرکار عالی] میں رکھا جائے گا اور جس میں طیب کے نام درج ہو سکیں گے۔

جب تک کوئی طیب دفعہ ۳۔ کوئی طیب درج رجسٹر نہ ہو وہ کسی شخص سے اس کے علاج معاوضہ طلب نہ کرے گا۔ کرنے کا کوئی معاوضہ طلب نہ کر سکے گا۔ بجز اس کے کہ اس نے اپنا نام درج رجسٹر کیا ہو۔

طیب جو اپنا نام درج رجسٹر کرانکیں گے۔ دفعہ ۴۔ ہر شخص جس نے کسی ہندوستانی یا برٹش یونیورسٹی یا کالج یا کسی دیگر مقررہ سرکار عالی

Yunani or Allopathic system of medicine from any school established by the Government, or a pass certificate from such school as may be recognized by the Government; or who, by reason of his reputation of learning and experience has been granted a certificate by the Medical Council, may have his name registered.

5. A medical practitioner may settle in writing with any person the amount of the remuneration. But in no case shall the remuneration exceeding one thousand rupees be allowed. If no definite settlement is made, the medical practitioner shall not be entitled to receive, for visiting the patient's residence, a fee exceeding the scale prescribed by the * [Government] and the * [Government] shall prescribe a reasonable scale of fee.

6. Any medical practitioner who administers any medicine to any patient as if it was some other medicine, or who administers medicine which he knows or has reason to believe would be injurious, or has become spoiled, shall be punished with imprisonment which may extend to three months, or with fine which may extend to two hundred rupees, or with both.

7. The Medical Council shall, subject to the rules which may be made by the * [Government] by notification, grant licence to

*As amended by Act No. III of 1308 F.

سندھ اکثری (یا طبابت یا کسی اور ایسے مدرسہ سے جس کی تعلیم کو سرکار عالی مستند قرار دیں) سندھ کامیابی حاصل کی ہو یا جس کو مجلس طبابت اُس کی قابلیت اور تجربہ کی شہرت کی بنا پر سندھ عطا کرے اپنا نام رجسٹر میں درج کرانے لگا۔

فیس کی شرح کا تعین دفعہ ۵۔ معاوضہ کا قرار داد طبیب کی کے ساتھ بذریعہ تحریر کر کے لیکن کسی صورت میں معاوضہ ایک ہزار روپیہ سے زائد نہ دلایا جائے گا۔ اگر کوئی خاص قرار داد نہ ہو تو طبیب مریض کے مکان پر جا کر دیکھنے کی فیس اُس شرح سے زیادہ نہ پاسکے گا جو [سرکار عالی] نے مقرر کی ہو اور [سرکار عالی] مناسب شرح مقرر کریں گے۔

مضری یا ناقابل استعمال دوا دفعہ ۶۔ کوئی طبیب مریض کو دینے کی سزا ہے۔ جو کوئی دوا بطور کسی اور دوا کے کسی مریض کے استعمال کے لئے دے گا یا کوئی ایسی دوا دے گا جو دہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مضر ہو گی یا بگڑ گئی ہے اس کو قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ادویہ فروخت کرنے کے لئے دفعہ ۷۔ مجلس اجازت نامہ عطا کیا جاوے گا۔ طبابت بمطابقت اُن

(Translation)

suitable persons to sell medicines as druggists.

8. The * [Government] shall make rules, by notification, in regard to the following matters :—

(a) the procedure for the Medical Council;

(b) the procedure for the registration of Medical Practitioner and the amount of fees therefor;

(c) the procedure for the grant and renewal of licence to druggists, and the amount of fee chargeable for the grant or renewal.

The Medical Council shall, with the sanction of the * [Government], make rules by notification for keeping and selling of medicines by druggists and for the control thereof.

9. Any person, who violates any rule made under this Act, shall be liable to fine which may extend to fifty rupees and in case he is a

Medical Practitioner, his name may be removed from the register; and if he is a druggist, his licence may be cancelled.

* As amended by Act No. III of 1308 F.

قواعد کے جو [سرکار عالی] سے بذریعہ اشتہار جاری ہوں مناسب اشخاص کو بطور عطار ادویہ فروخت کرنے کا اجازت نامہ عطا کرے گی۔

قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔ دفعہ ۸ [سرکار عالی]
امور ذیل کے متعلق قواعد بذریعہ اشتہار جاری کریں گے :-

۴۔ (الف)۔ طریقہ کارروائی مجلس طبابت
(ب)۔ طبیب کا نام درج رجسٹر کرنے کا طریقہ اور اس کے متعلق تعداد فیس۔

(ج)۔ طریقہ عطا و تجدید اجازت نامہ عطاری و تعداد فیس جو عطا یا تجدید کے لئے لی جائے مجلس طبابت بعد منظور [سرکار عالی] عطاری کے ادویہ رکھنے فروخت کرنے اور ان کی نگرانی کے متعلق قواعد بذریعہ اشتہار جاری کرے گی۔

قواعد کے خلاف ورزی کی سزا۔ دفعہ ۹ کوئی شخص جو کسی ایسے قاعدہ کی جو اس قانون کی رو سے بنایا گیا ہو خلاف ورزی کرے وہ مستوجب سزا ہے جو ماند ہو گا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکیگی اور اگر وہ طبیب ہو تو اس کا نام رجسٹر سے خارج اور اگر عطار ہو تو اس کا اجازت نامہ منسوخ کیا جائے گا۔

10. No case under this Act shall be instituted against any person without the sanction of the Medical Council; and no Magistrate below the rank of a Magistrate of the First Class shall try any case.
- Permission for institution of cases and court to try cases.

مقامات کی منظوری سے رجوع اور کس عدالت میں سماعت ہوں گے۔
 دفعہ ۱۰۔ قانون
 ہذا کی رو سے کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ

بدلائظوری مجلس طبابت رجوع نہ کیا جاسکے گا اور کوئی ناظم فوجداری جس کا درجہ ناظم فوجداری درجہ اول سے کم ہو مقدمہ کی تجدید نہ کر سکے گا۔

(ملاحظہ ہو وقفہ ۲)

رحمۃ الرب

نام	رقم	تاریخ	محل	ملاحظات
...